



## **PRESS RELEASE**

For immediate release

May 14, 2025

### **Honourable Islamabad High Court reaffirms SECP's Investigative mandate**

**Islamabad, May 14:** The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) appreciates the judgment of the Honourable Islamabad High Court, which has reaffirmed the SECP's regulatory mandate regarding investigations under the Securities Act, 2015.

The writ petition challenged the SECP's investigation proceedings initiated under Section 139 of the Securities Act, 2015, in a matter involving suspected market manipulation. The case pertained to trading in the shares of a listed company, where the share price was inflated by approximately 236% between December 13, 2013, and October 04, 2016.

Despite being served lawful notices requiring their appearance before the investigation team, the petitioners chose not to comply and instead sought relief through constitutional jurisdiction. However, the Honourable Islamabad High Court dismissed the petition, ruling that the SECP had acted within its legislative authority and that such investigations were essential to maintaining market discipline and investor confidence.

In its judgment, the Honourable Court observed that the SECP's notices were lawful, detailed, and did not constitute adverse or final orders but merely sought clarifications from the recipients. The Court noted that intervention at the investigation stage would unjustly impede the regulator's ability to perform its statutory functions. The SECP's powers under Sections 137 and 139 are procedural in nature, can be applied retrospectively, and do not violate Article 12 of the Constitution. Additionally, the constitutional protection against self-incrimination under Article 13(1)(b) does not extend to regulatory investigations, as requiring information does not amount to compelling testimony.

اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایس ای سی پی کے تحقیقی اختیارات کی توثیق کر دی

اسلام آباد، 14 مئی: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کی تعریف کرتا ہے، جس نے سیکورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت ایس ای سی پی کے تحقیقاتی اختیارات کی تصدیق کی ہے۔

رٹ پٹیشن میں ایس ای سی پی کے تحقیقاتی اقدامات کو چیلنج کیا گیا تھا، جو سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کی دفعہ 139 کے تحت مارکیٹ میں ممکنہ ہیرا پھیری کے معاملے میں شروع کیے گئے تھے۔ یہ معاملہ ایک لسٹڈ کمپنی کے شیئرز کی ٹریڈنگ سے متعلق تھا، جہاں 13 دسمبر 2013 سے 04 اکتوبر 2016 تک شیئر کی قیمت میں تقریباً 236% تک اضافہ ہوا تھا۔

اگرچہ پٹیشنرز کو قانونی نوٹس جاری کیے گئے تھے جن میں تحقیقاتی ٹیم کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن انہوں نے تعمیل کرنے کے بجائے آئینی دائرہ اختیار سے رجوع کیا۔ تاہم، اسلام آباد ہائی کورٹ نے پٹیشن خارج کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ ایس ای سی پی نے اپنے قانونی اختیارات کے دائرے میں کام کیا ہے اور ایسی تحقیقات مارکیٹ کے نظم و ضبط اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔

اپنے فیصلے میں، عدالت نے نوٹ کیا کہ ایس ای سی پی کے نوٹس قانونی، تفصیلی تھے اور انہوں نے کوئی منفی یا حتمی حکم جاری نہیں کیا تھا بلکہ صرف وصول کنندگان سے وضاحت طلب کی تھی۔ تحقیقاتی مرحلے پر عدالت کی مداخلت ریگولیٹر کے قانونی فرائض انجام دینے کی صلاحیت کو ناجائز طور پر متاثر کرے گی۔ سیکشن 137 اور 139 کے تحت ایس ای سی پی کے اختیارات نوعیت کے اعتبار سے طریقہ کار سے متعلق ہیں، جو ماضی میں بھی لاگو ہو سکتے ہیں اور آئین کے آرٹیکل 12 کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ آئین کے تحت خود کو مجرم ثابت کرنے ریگولیٹری تحقیقات پر لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ ((b)(1) 13 آرٹیکل) سے تحفظ معلومات کا طلب کرنا گواہی دینے پر مجبور کرنے کے برابر نہیں ہے۔